بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ شیریں

اس وقت جب یہ سطور لکھی جا رہی ہیں ۲۰۰۹ء کا سال اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے اور ۲۰۱۰ء کا سورج نئے اندیشوں اور نئی امیدوں کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے۔

ہمارے ہاں یہ بحث بہت عرصے سے چلی آ رہی ہے، کہ عالم اسلام کا عموماً اور پاکستان کا خصوصاً سب سے اہم مسئلہ کیا ہے؟...... کچھ لوگوں کے خیال میں عالم اسلام کا سب سے بڑا مسئلہ...... سائنس اور ٹیکنالوجی سے محرومی کا ہے، لہٰذا مسلمانوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں...... اپنی محرومی دور کرنی چاہیئے...... کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ عالم اسلام کا سب سے بڑا المیہ...... قدامت پرستی ہے، لہٰذا انہیں اپنی قدیم روایات سے چمٹے رہنے کے بجائے...... جدیدیت اور ماڈرن ازم کو اپنانا چاہیئے اور اپنی فرسودہ روایات و اقدار کو اٹھا کر باہر پھینک دینا چاہیئے...... بعض ماہرین کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا اصل مسئلہ آبادی میں بے تحاشا اضافہ ہے، لہٰذا انہیں جدید دنیا میں واپس آنے کے لیے...... اپنی آبادی کو...... موجودہ حالت میں فریز کر دینا چاہیئے...... اور اضافہ فوری طور پر روک دینا چاہیئے...... الغرض جتنے منہ اتنی ہی باتیں، لیکن عالم اسلام میں گذشتہ ڈیڑھ صدی کے دوران میں...... یہ تمام تجربے آزمائے جا چکے ہیں...... ترکی اور وسط ایشیائی اور یورپین ریاستوں میں، مسلمانوں نے ''ماڈرن ازم'' اور جدیدیت والا فارمولا بھی آزما لیا ہے، اسی طرح سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی ہم نے پیش رفت کر کے دیکھ لی ہے، لیکن نتیجہ جوں کا توں ہے...... اسی لیے یہ سوال اب بھی اپنی جگہ برقرار ہے۔

ہمارے خیال میں...... موجودہ صورت حال کا علاج، کسی ایک نکتے میں پوشیدہ نہیں ہے، بلکہ اس کا علاج...... خواب غفلت سے بیداری، تعلیم و تعلم کی طرف خصوصی توجہ، شرح خواندگی میں ۱۰۰ فیصد تک اضافہ، مستقبل کے لیے بہتر منصوبہ بندی...... اور عالم اسلام کا اتحاد و اتفاق ہے، اس کے بغیر...... مسلمانوں کے مسائل کا حل ہونا...... ممکن نہیں ہے۔

زیر نظر شمارہ فلسطین اور کشمیر کے متعلق مزاحمتی شاعری کے تذکرے اور ان کے ذکر و بیان پر مشتمل

ہے۔ عالمی رابطہ ادب اسلامی، کو یہ افتخار جاتا ہے کہ اس کے زیر اہتمام لاہور میں...... ''فلسطین اور کشمیر کا مزاحمتی ادب عہد حاضر کے تناظر میں'' کے عنوان پر ملکی سطح کا ایک سیمینار منعقد ہوا، جس میں ملک بھر سے اہل علم وتحقیق نے شرکت کی، یہ شمارہ اسی سیمینار کے مقالات پر مشتمل ہے۔

اس سیمینار کے انعقاد کے ضمن میں پنجاب یونیورسٹی کے دو شعبوں، شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ اور شعبہ عربی نے تعاون کیا، اس سلسلے میں رابطہ...... ڈاکٹر مجاہد کامران (وائس چانسلر صاحب، پنجاب یونیورسٹی، لاہور)، ڈاکٹر مظہر معین (پرنسپل اوری اینٹل کالج، لاہور)، ڈاکٹر محمد مظہر سلیم (ڈین کلیہ علوم شرقیہ)، ڈاکٹر محمود اختر (ڈین کلیہ علوم اسلامیہ)، ڈاکٹر خالق داد ملک (صدر شعبہ عربی اوری اینٹل کالج، لاہور) اور شعبہ عربی کے تمام عملے، مجیب الرحمان شامی (مدیر اعلیٰ روزنامہ، پاکستان)، شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے تمام ادارتی سٹاف، خصوصاً ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم، ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر تبسم منہاس، معروف صحافی علامہ اصغر علی کوثر وڑائچ (کالم نگار، روزنامہ نوائے وقت)، محترم اوریا مقبول جان (سابق سیکرٹری اطلاعات ونشریات، حکومت پنجاب)، ریذیڈنٹ آفیسر (علامہ اقبال کیمپس پنجاب یونیورسٹی)، اپنے تمام بیرونی مہمانان گرامی اور تمام مقالہ نگار حضرات...... نیز اپنے معاون حضرات کا شکر گزار ہے، جن کے تعاون کے ساتھ یہ سیمینار تکمیل کے مراحل سے ہمکنار رہوا۔

انہی گذارشات کے ساتھ یہ اہم شمارہ پیش خدمت ہے۔

ڈاکٹر محمود الحسن عارف
(مدیر مسؤل)